روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

منگل 13 نومبر 2001ء 26 شعبان 1422 ہجری - 13 نبوت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 259

سفر کی دعا

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سفر کے لئے اونٹ پر سوار ہوتے تو تین دفعہ اللہ اکبر کہنے کے بعد یہ دعا کرتے :

پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لئے مسخر کر دیا - ہم اس کو قابو میں نہیں لا سکتے تھے اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں -

(صحیح مسلم کتاب الحج باب مایقول اذارکب حدیث نمبر 2392)

اللہ تعالیٰ کی صفت سبوحیت کا پر معارف اور لطیف تذکرہ

جوں جوں سائنس ترقی کرے گی قرآن کریم کے معارف روشن ہوتے چلے جائیں گے

سفر سے پہلے کی دعا ضرور پڑھیں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 9 نومبر 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

لندن: 9 نومبر 2001ء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں اللہ کی صفت سبوحیت پر نہایت پر معارف اور لطیف رنگ میں روشنی ڈالی - حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا - نیز عربی، انگلش، بنگالی، جرمن اور فرنچ زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا -

حضور ایدہ اللہ نے آیات قرآنی پیش فرمائیں جن میں اللہ کی صفت سبوحیت کا تذکرہ تھا پھر حضرت مسیح موعود کے ارشادات اور احادیث سے ان مضامین کی وضاحت فرمائی - ایک آیت کی وضاحت کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ کے داہنے ہاتھ میں زمین و آسمان کے لپٹے ہوئے ہونے سے مراد طاقت کا اظہار ہے - اب سائنسدانوں نے اس کی تحقیق کی ہے کہ زمین و آسمان کے بلیک ہول میں جانے سے پہلے ان کی صف لپیٹ دی جاتی ہے یعنی وہ کلیتہً خدا کی قدرت کے ہاتھ میں آ جائیں گے - حضرت مسیح موعود نے بھی فرمایا اللہ دنیا کو فنا سے پہلے اپنے داہنے ہاتھ میں لپیٹ لے گا - حضور ایدہ اللہ نے سفر کی دعا سبحان الذی سخر لنا .... کے بارے میں فرمایا سفر سے پہلے ضرور یہ دعا پڑھیں ہمارا تجربہ ہے کہ اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے - بوسنیا میں ہمارے جو قافلے جایا کرتے تھے ان کو یہ نصیحت کی گئی تھی کہ یہ دعا ضرور پڑھیں اور راستے میں بھی پڑھتے رہیں - واپسی پر انہوں نے کئی معجزانہ واقعات سنائے ایک واقعہ میں جہاز تباہ ہونے والا تھا کہ اللہ نے بچا لیا - ایک حدیث کا ذکر کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جب بندہ اللہ سے بخشش کے لئے کہتا ہے تو اللہ خوش ہوتا ہے - اللہ کو بخشش کرنا بہت پسند ہے حضور ایدہ اللہ نے اللہ کی صفت سبوحیت کے بیان میں حضرت خلیفہ اول کا ایک پر معارف ارشاد بیان فرمایا کہ دنیا کا ذرہ ذرہ اللہ کی تسبیح کرتا ہے مگر ہو سکتا ہے کہ انسان اسے نہ سمجھ سکے دیکھو بول و براز سے بھی جو پودا اگتا ہے اس کا پتہ ایسا خوبصورت ہوتا ہے کہ گندگی کا ذرہ بھی اس میں نہیں ہوتا - جس قدر سائنس ترقی کرے گی قرآن کریم کے حقائق زیادہ نمایاں ہوتے جائیں گے ایک آیت کی تشریح میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا اجرام فلکی میں بھی آبادیاں ہیں اور وہ بھی خدا کے احکام اور ہدایت کے پابند ہیں ایک آیت قرآنی کے ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کی خیرات سے ہم نے بھی یہ مناظر دیکھ لئے کہ پچھلے سال فوج در فوج لوگ احمدیت میں داخل ہوئے اس سال بھی ہم یہی توقع رکھتے ہیں کہ لوگ فوج در فوج شامل ہوں گے ایسے موقع پر اپنی بڑائی نہیں بلکہ اللہ کی بڑائی کرنی چاہئے ایک تو اس وجہ سے کہ نئے آنے والے اپنے ساتھ بہت سی بدیاں اور برائیاں لے کر آتے ہیں ان سے اللہ محفوظ رکھے اور دوسرے یہ کہ نئے آنے والے آپ کی بدیاں دیکھ کر کہیں ٹھوکر نہ کھا جائیں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کا یہ فرض ہے کہ وہ دعوت الی اللہ کرتے رہیں پھر دعا سے کام لیں جو داعی الی اللہ دعا سے غافل ہو جاتا ہے اس کی دعوت الی اللہ کبھی کامیاب نہیں ہو گی -

آخر میں حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے الہامات بیان فرمائے جن میں اللہ کی صفت سبوحیت کا ذکر آیا ہے - اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ہر احمدی کا فرض ہے کہ تہجد کی نماز میں سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم پڑھے اس کے بعد حضرت مسیح موعود کی الہامی دعا اللھم صل علی محمد وال محمد بھی تہجد میں باقاعدہ طور پر ورد کے طور پر پڑھا کریں -

حضور کا درس قرآن

رمضان المبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا درس القرآن ہفتہ اور اتوار کے دن شام ساڑھے چار بجے تا ساڑھے پانچ بجے لندن سے Live نشر ہو گا - احباب اس بابرکت درس سے بھرپور استفادہ کریں -

ہر سوموار تا جمعرات 4 بجے تا ساڑھے پانچ بجے حضور ایدہ اللہ کے گزشتہ سالوں کے درس قرآن نشر کئے جائیں گے - انشاء اللہ العزیز (نظارت اشاعت - سمعی بصری)

وقف جدید کو ہزاروں معلمین کی ضرورت ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

جب ہم نے دیہات کے جائزے لینے کے بعد مریضوں پر نظر ڈالی - ان کی تعداد دیکھی تو اس خیال سے وحشت ہوتی تھی کہ اتنی جائز ضرورتیں اس کثرت کے ساتھ ہیں اور ہم ان کو پورا نہیں کر سکتے ویسی ہی مثال ہے کہ

کون ہے جو نہیں ہے حاجت مند
کس کی حاجت روا کرے کوئی

سینکڑوں ہزاروں مطالبے تھے جس گاؤں کا بھی جائزہ لیا گیا جس علاقے کا جائزہ لیا گیا ہر علاقہ پیاسا تھا ہر جگہ علم کی بھوک تھی - اور ایک طلب تھی - کہ ہمارے پاس آدمی بھیجو - ہمارے پاس آدمی بھیجو اور گنتی کے کل معلم غالباً جو پہلی کھیپ تھی وہ 35 تھے پھر وہ 70 ہوئے - آہستہ آہستہ ان کی تعداد بڑھنے لگی تو وقف جدید نے ایک بہت ہی اہم ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کی - اور وہ ضرورت ابھی باقی ہے اور اس ضرورت کا اسے احساس ہے جو بعض علاقوں میں نہیں ہے - لیکن رفتہ رفتہ ہوتا چلا جائے گا - اور یہ ایک ایسی ضرورت ہے جو دائمی ضرورت ہے -

اس لئے وقف جدید کی تحریک بھی عارضی تحریک نہیں بلکہ ایک دائمی تحریک ہے ابھی تک پاکستان میں وقف جدید کے جتنے معلمین کی ضرورت ہے اس کا دسواں حصہ بھی ہم پورا نہیں کر سکے ....

وہ وقت آئے گا کہ دنیا کے تمام ممالک میں یہ تحریکیں جاری ہوں گی اور وقف جدید کے ذریعہ دیہاتی جماعتوں کی علمی روحانی ضرورتیں پوری کی جائیں گی -

(خطبہ جمعہ فرمودہ 4 جنوری 1991ء - ناظم وقف جدید)

خطبہ جمعہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی حفاظت پر اتنا کامل یقین تھا کہ اس کی کوئی نظیر انبیاء کی زندگی میں نہیں ملتی

اللہ تعالیٰ کی صفات حافظ اور حفیظ کے متعلق قرآنی آیات، احادیث اور الہامات حضرت مسیح موعود (-) کے حوالہ سے مختلف امور کی وضاحت

سکائی ڈیجیٹل سروس پر ایم ٹی اے کی نشریات کے آغاز اور ایم ٹی اے کے نئے رابطوں کا ذکر

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بتاریخ 7 ستمبر 2001ء بمطابق 7 تبوک 1380 ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ کی آیت نمبر 256 کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

آیت الکرسی کی میں نے تلاوت کی ہے اور جیسا کہ مضمون کھلے گا آج دراصل حافظ اور حفیظ صفات باری تعالیٰ پر خطبہ ہوگا اور یہ خدا تعالیٰ کی حفاظت کی تمام آیات میں سے سب سے نمایاں ہے۔ ترجمہ اس کا یہ ہے۔ اللہ! اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ ہمیشہ زندہ رہنے والا (اور) قائم بالذات ہے۔ اسے نہ تو اونگھ پکڑتی ہے اور نہ نیند۔ اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور شفاعت کرے مگر اس کے اذن کے ساتھ۔ وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم کا کچھ بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی بادشاہت آسمانوں اور زمین پر ممتد ہے اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں۔ اور وہ بہت بلند شان (اور) بڑی عظمت والا ہے۔

پہلے میں حافظ اور حفیظ کا لغوی ترجمہ کر دیتا ہوں۔ (-) مال اور راز کی حفاظت کی، اس کا خیال رکھا۔ پس حفاظت میں صرف مال جان کی حفاظت نہیں بلکہ راز کی حفاظت بھی شامل ہے۔ (-) کہا جاتا ہے کہ فلاں شخص ہماری طرف سے تم پر حفیظ یا حافظ یعنی نگران ہے۔ (-) حافظ اور حفیظ کا مطلب ہے ہر وہ شخص جس کے سپرد کسی چیز کی حفاظت کی جاتی ہے مگر یہاں اس کا اطلاق اللہ تعالیٰ پر نہیں ہوتا کیونکہ اللہ تعالیٰ تو خود حفاظت فرماتا ہے، اس کے سپرد حفاظت نہیں کی جاتی۔

ترمذی کتاب فضائل القرآن میں اس ضمن میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کوئی سورۃ المومن کی پہلی آیات الیہ المصیر تک اور آیت الکرسی صبح کے وقت پڑھے گا تو وہ ان دونوں کی بدولت شام تک حفاظت میں رہے گا اور اگر کوئی یہ دونوں شام کے وقت پڑھے گا تو صبح ہونے تک وہ ان دونوں کی وجہ سے (اللہ تعالیٰ کی) حفاظت میں رہے گا۔

اسی طرح ترمذی کتاب فضائل القرآن میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک چوٹی کا حصہ ہوتا ہے اور قرآن کی چوٹی کا حصہ سورۃ البقرہ ہے۔ اس میں ایک ایسی آیت ہے جو تمام قرآنی آیات کی سردار ہے۔ وہ آیت الکرسی ہے۔

اس ضمن میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول (-) فرماتے ہیں:

''ہر ایک عیب سے پاک۔ تمام صفات کاملہ کے ساتھ موصوف۔ جس کا نام ہے اللہ۔ اس کے بغیر کوئی بھی پرستش و فرمانبرداری کا مستحق نہیں۔ دائم اور باقی تمام موجودات کا مدبر اور حافظ جس کو کبھی سستی، اونگھ اور نیند نہ ہو۔ اسی کے تصرف اور ملک اور خلق میں ہیں۔ آسمان و زمین اسی کی ہستی اور یکتائی کو ثابت کرتے ہیں۔ کوئی بھی نہیں کہ اس کی کبریائی، عظمت کے باعث اس پاک ذات کی پروانگی کے سوا کسی کی سپارش بھی کر سکے۔ پس کسی کو مقابلہ و حمایت کی تو کیا سکت ہو گی۔ وہ جانتا ہے تمام جو کچھ آگے ہوگا اور جو کچھ گزر چکا ہے۔ موجودات کی نسبت کیا کہنا ہے۔ کوئی بھی اس کے علم سے کسی چیز کا اس کی مشیت کے سوا احاطہ نہیں کر سکتا۔ اس کا کامل علم آسمانوں اور زمینوں پر حاوی ہے اور وہ آسمانوں اور زمینوں کی حفاظت سے کبھی نہیں تھکتا۔ وہ شریک اور جوڑ سے بلند ہے۔''
(تصدیق براھین احمدیہ۔ صفحہ 253-254)

حضرت مسیح موعود (-) فرماتے ہیں (-)

یہ ترجمہ حضرت مسیح موعود (-) کا ہے۔ ''نہ اس پر اونگھ طاری ہوتی ہے نہ نیند اسے پکڑتی ہے۔ وہ حفاظت مخلوق سے کبھی غافل نہیں ہوتا''۔ (پرانی تحریریں صفحہ 12)

چشمہ معرفت میں حضرت مسیح موعود (-) اسی آیت کی تشریح میں فرماتے ہیں:-

''یعنی خدا کی کرسی کے اندر تمام زمین و آسمان سمائے ہوئے ہیں اور وہ ان سب کو اٹھائے ہوئے ہے، ان کے اٹھانے سے وہ تھکتا نہیں ہے اور وہ نہایت بلند ہے۔ کوئی عقل اس کی کنہ تک پہنچ نہیں سکتی''۔

اب کرسی کے متعلق یہ تصور ہے کہ کرسی پر بیٹھا جاتا ہے مگر یہاں کرسی سے مراد ہرگز خدا تعالیٰ کے بیٹھنے کی جگہ نہیں بلکہ کرسی کو خدا تعالیٰ اٹھائے ہوئے ہے۔ اس ضمن میں جو جاہل علماء ہیں ان کی تفسیریں بھی حیرت انگیز ہیں۔ ایک عالم سے کسی نے پوچھا کہ کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے زمانہ میں میز اور کرسی بھی ہوا کرتی تھی۔ اس نے جواب دیا: جاہل! قرآن کریم میں آیت الکرسی کبھی نہیں پڑھی تم نے؟ تو یہ علماء کا حال ہے۔ حضرت مسیح موعود (-) نے جو ہمیں نئی روشنی بخشی ہے اور آپ کا یہ بہت بڑا احسان ہے، سب سے بڑا احسان کہ آپ نے قرآن کا سچا علم ہمیں عطا کیا۔

فرماتے ہیں:

''وہ ان سب کو اٹھائے ہوئے ہے، ان کے اٹھانے سے وہ تھکتا نہیں ہے اور وہ نہایت بلند ہے۔ کوئی عقل اس کی کنہ تک پہنچ نہیں سکتی اور نہایت بڑا ہے۔ اس کی عظمت کے آگے سب چیزیں ہیچ ہیں۔ یہ ہے ذکر کرسی کا اور یہ محض ایک استعارہ ہے جس سے یہ جتلانا منظور ہے کہ زمین و آسمان سب خدا کے تصرف میں ہیں اور ان سب سے اس کا مقام دور تر ہے اور اس کی عظمت ناپیدا کنار ہے۔''
(چشمہ معرفت صفحہ 110۔ حاشیہ)

ایک اور جگہ حضرت اقدس مسیح موعود (-) کی ملفوظات میں سے یہ عبارت درج

ہے:

"یہ بالکل سچ اور راست ہے کہ خداتعالیٰ اپنے بندوں کو ضائع نہیں کرتا اور ان کو دوسرے کے آگے ہاتھ پسارنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ بھلا اتنے جو انبیاء ہوئے ہیں' اولیاء گزرے ہیں' کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ وہ بھیک مانگا کرتے تھے؟ یا ان کی اولاد پر یہ مصیبت پڑی ہو کہ وہ در بدر خاک بسر ٹکڑے کے واسطے پھرتے ہوں؟ ہرگز نہیں۔ میرا تو اعتقاد ہے کہ اگر ایک آدمی باخدا اور سچا متقی ہو تو اس کی سات پشت تک بھی خدا رحمت اور برکت کا ہاتھ رکھتا اور ان کی خود حفاظت فرماتا ہے"۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 245)

اب سورۃ الانعام کی آیت ہے (-) (الانعام: 62)

اس کا سادہ ترجمہ ہے کہ: اور وہ اپنے بندوں پر جلالی شان کے ساتھ غالب ہے اور وہ تم پر حفاظت کرنے والے (نگران) بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کو موت آ جائے تو اسے ہمارے رسول (فرشتے) وفات دے دیتے ہیں اور وہ کسی پہلو کو بھی نظرانداز نہیں کرتے۔

اس ضمن میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ بدر کے موقع پر فرمایا کہ یہ جبرائیل ہے جس نے گھوڑے کی لگام پکڑی ہوئی ہے اور جنگی ہتھیار پہنے ہوئے ہیں۔ (صحیح بخاری' کتاب المغازی)

اب یہ ایک کشفی نظارہ تھا اس کو ظاہر پر محمول تو نہیں کیا جا سکتا لیکن جبرائیل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی کی تھی اور وہ امین تھا اسی کا فرض تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی حفاظت کرے اور یہ جو کشفی نظارہ دکھایا گیا تھا اس کا یہی مطلب تھا کہ اللہ تعالیٰ جس نے قرآن اتارا ہے اس نے جبرائیل کو آپؐ کی حفاظت پر مقرر فرما دیا ہے۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جنگ احد میں دیکھا کہ آپ کے ساتھ دو آدمی ہیں جنہوں نے سفید کپڑے پہنے ہوئے تھے آپ کی طرف سے لڑ رہے ہیں اور اس شدت کے ساتھ لڑتے ہیں کہ انہوں نے کسی کو ایسی شدت اور بہادری سے لڑتے ہوئے اس سے پہلے اور اس کے بعد کبھی نہیں دیکھا (صحیح بخاری کتاب المغازی)۔ یہ بھی کشفی نظارہ ہے جس کا ظاہری یہ مطلب نہیں کہ سچ مچ کے فرشتے آسمان سے اترے ہوں گے بلکہ ایک ایسا نظارہ ہے جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ تسلی دینی مقصود تھی کہ آپؐ کا پیغام کبھی ضائع نہیں ہوگا۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک جنگی مہم پر نجد کی طرف گئے جب حضورؐ صحابہ کے ساتھ واپس آئے تو وہ بھی حضورؐ کے ساتھ واپس لوٹے۔ قافلہ دوپہر کو ایک ایسی وادی میں پہنچا جہاں بہت سے کانٹے دار درخت تھے۔ آپؐ نے وہیں پڑاؤ فرمایا۔ اور لوگ بکھر کر مختلف درختوں کے سائے میں آرام کے لئے چلے گئے۔ آنحضرتؐ ایک کیکر کے درخت کے نیچے (آرام کے لئے) چلے گئے اور اپنی تلوار اس کے ساتھ لٹکا دی۔ ہم سب سو گئے۔ اچانک کیا سنتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں بلا رہے ہیں۔ ہم آپؐ کے پاس آئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ آپؐ کے پاس ایک اعرابی کھڑا ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔ اس نے سوتے میں مجھ پر میری تلوار سونت لی تھی اور جب میں بیدار ہوا تو وہ تلوار اس کے ہاتھ میں لہرا رہی تھی۔ یہ کہنے لگا کہ تجھے مجھ سے کون بچا سکتا ہے؟ میں نے کہا: اللہ! ۔ (اب) یہ یہاں بیٹھا ہوا ہے۔ (راوی کہتے ہیں کہ) حضورؐ نے اسے کوئی سزا نہ دی اور بیٹھ گئے۔

(بخاری' کتاب المغازی باب غزوۃ الرقاع)

اب اس سے بھی پتہ چلتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اللہ تعالیٰ سوتے جاگتے حفاظت فرماتا تھا اور اتنا کامل یقین تھا اللہ کی حفاظت پر کہ ایک اعرابی تلوار سونتے سر پر کھڑا ہے پوچھتا ہے کون تجھے بچا سکتا ہے فرمایا اللہ۔ لیٹے لیٹے کوئی بھی تردد ذرہ بھر بھی نہیں ہوا۔ تو خدا کی حفاظت تو ہے' پر حفاظت پر اتنا کامل یقین آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ سلم کو تھا کہ اس کی کوئی نظیر دنیا کے کسی نبی کی زندگی میں نہیں ملتی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول (-) فرماتے ہیں:۔

"انسان جب سے پیدا ہوا ہے اپنی نگہبانی کے سامان مہیا کر رہا ہے۔ موت سے بچنے کے لئے کئی دوائیں تلاش کیں۔ جب کچھ چارہ نہ دیکھا تو بی بی کو اپنا جوڑ ابنایا تا میں نہ رہوں تو اولاد ہی رہے۔ لیکن خدا فرماتا ہے میرے ہی بچانے سے بچتے ہیں۔ اس کا ثبوت یہ ہے (-) جب موت آتی ہے ہمارے فرستادے روح قبض کر لیتے ہیں۔ مگر روح کو فنا نہیں اس لئے فرمایا (-) (الانعام: 63) پھر اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ وہاں آخرت میں بھی نجات خدا کے ہاتھ میں ہے۔ اس کے ثبوت میں دنیا کی مشکلات کی نجات کے لئے فطرت کی گواہی پیش کی ہے"۔

(ضمیمہ اخبار بدر - قادیان - 26/ اگست 1909ء)

اب سورۃ ھود کی آیت 58 (-) پس اگر تم پھر جاؤ تو میں تمہیں وہ سب باتیں پہنچا چکا ہوں جن کے ساتھ میں تمہاری طرف بھیجا گیا تھا۔

اب یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے کامل پیغمبر ہونے کا ثبوت ہے کہ انتہائی خطرناک مواقع پر سب سے آگے لڑنے سے آپ نے کبھی پرواہ نہیں کی' پیچھے نہیں ہٹے۔ خطرناک جنگوں میں بھی آپ سب سے آگے رہے لیکن کامل یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ جب تک قرآن کریم کی وحی مکمل نہیں ہو جاتی اس وقت تک میری ضرور حفاظت فرمائے گا۔ اتنے بڑے خطرات میں سے آپ کا گزر کے جانا اور وحی کا مکمل ہو جانا حضرت مسیح موعود (-) کے نزدیک یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی صداقت کا عظیم الشان ثبوت ہے جس کی کوئی مثال دوسری جگہ دکھائی نہیں دیتی۔

اس سورت میں ہے پس اگر تم پھر جاؤ تو میں تمہیں وہ سب باتیں پہنچا چکا ہوں جن کے ساتھ تمہاری طرف بھیجا گیا۔ اب جو باتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو دی گئی تھیں سورۃ ھود کے نزول تک وہ آپ نے سب باتیں پہنچا دی تھیں۔ اور اگر تم پھر جاؤ تو میرا اللہ تمہارے سوا دوسری قوم کو مقرر کر دے گا۔ یہ تو ناممکن ہے کہ یہ وحی مکمل نہ ہو اور یہ ناممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ میری حفاظت نہ فرمائے۔

اب سورۃ الرعد کی آیت 12 (-) اس کے لئے اس کے آگے اور پیچھے چلنے والے محافظ مقرر ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔

یہاں یاد رکھنا چاہئے کہ یہاں ہے (یحفظونہ من امر اللہ)۔ تو مجھے اللہ تعالیٰ نے ایک موقع پر درس کے دوران یہ بتایا کہ اس کا ایک مطلب ہے جو اس سے پہلے روشن نہیں ہوا۔ من امر اللہ کی بجائے عربی محاورہ ہونا چاہئے بامر اللہ ۔ اللہ کی حفاظت کے لئے ہمیشہ بامر اللہ کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ من امر اللہ اس وقت استعمال ہو سکتا ہے جب اس کے دونوں معنے بیک وقت لئے جائیں کہ اللہ کی تقدیر سے' اللہ کے اذن کے ساتھ ہی اس کی حفاظت کرتا ہے۔ مجھے یاد ہے درس کے دوران اچانک میری جس طرح نظر بند ہو جاتی ہے اس موقع پر بے اختیار یہی مضمون میرے سامنے آیا اور جب میں نے اس کی گہرائی پہ غور کیا تو دیکھا واقعۃً اللہ کے حکم سے اللہ ہی بچا سکتا ہے' اللہ کے حکم سے کوئی اور نہیں بچا سکتا۔

پھر ہے یقیناً اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اسے تبدیل نہ کریں۔ یہاں اچھی سے بری حالت مراد ہے۔ جب کسی قوم کو اللہ تعالیٰ کوئی نصرت عطا فرماتا ہے' کوئی نور عطا کرتا ہے تو جب تک وہ خود اس سے منہ نہ پھیر لیں تو قوم کی حالت نہیں بدلتی' جب وہ اللہ تعالیٰ کی آیات سے منہ موڑنا شروع کر دیتے ہیں تو پھر خداتعالیٰ ان کی حالت تبدیل کرتا ہے' پہلے نہیں (-) اس کے معاً بعد پھر یہ ہے (-) پھر جب وہ اپنی حالت خود تبدیل کر لیتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ ان سے برائی کا ارادہ فرماتا ہے۔ تو یہ ایک تسلسل ہے جس کو غور سے دیکھنا چاہئے کہ خداتعالیٰ خود اپنے ارادہ سے کسی قوم پر برائی نازل نہیں کرتا جب تک وہ پہلے اپنے ارادہ سے اپنے اوپر برائی

نازل کرنے کا فیصلہ نہ کرلیں-(-) جب یہ ہو جائے-تو پھر اس کو کوئی ٹال نہیں سکتا (-) اور خدا کے سوا کوئی بچانے والا نہیں-

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا: کوئی نبی مبعوث نہیں ہوا اور نہ کوئی خلیفہ مقرر ہوا ہے مگر اس کے لئے دو خفیہ محافظ ہوتے ہیں-ایک اس کو نیکی کی تحریک کرتا ہے اور اس پر ابھارتا ہے اور دوسرا اس کو شر کی ترغیب دینے کی کوشش کرتا ہے اور اس پر ابھارتا ہے لیکن انبیاء پر وہ شر کی ترغیب دینے والا غالب نہیں آیا کرتا-وہی اللہ تعالیٰ ہی اس کو بچالیتا ہے-جس کو اللہ تعالیٰ بچائے اور محفوظ رکھے پھر اس کو کوئی ضائع نہیں کر سکتا-

(مسند احمد بن حنبل' الجزء الثالث صفحہ 39)

''ابن ہشام کہتے ہیں کہ فضالہ بن عمیر بن ملوح لیثی نے ارادہ کیا کہ حضورؐ کو شہید کردیں-اور جب حضورؐ کے قریب پہنچے اور آپؐ اس وقت کعبہ کا طواف کر رہے تھے-آپؐ نے فرمایا: فضالہ ہیں؟-عرض کیا: حضور! ہاں میں ہوں-فرمایا: خدا سے مغفرت مانگو-اور پھر آپؐ نے اپنا ہاتھ فضالہ کے سینہ پر رکھا جس سے ان کے دل کو تسکین ہوئی-

فضالہ کہتے ہیں کہ حضورؐ کے میرے سینے پر ہاتھ رکھنے سے حضورؐ کی محبت سب سے زیادہ مجھ کو ہوگئی''-(سیرت ابن ہشام (اردو) جلد دوم- صفحہ 206)

اب یہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کا معجزہ تھا جس کا قرآن کریم میں ذکر ملتا ہے کہ جو خونی دشمن تھے وہ جان فدا کرنے والے نثار کرنے والے دوست بن گئے-

غزوۂ احد کا حضرت ابو طلحہؓ کا ایک بہت ہی عجیب واقعہ ہے-یہ جو اللہ تعالیٰ حفاظت کے لئے مقرر فرماتا تھا کشفی طور پر تو فرشتے بھی تھے اور ظاہری طور پر عملاً فرشتہ وجود لوگ تھے-ان میں سے سب سے زیادہ عجیب واقعہ حضرت ابو طلحہؓ انصاری کا ہے-آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس طرح ڈھال سے آڑ کئے' سینہ تانے کھڑے تھے کہ آپؐ کی طرف جو تیر آئے اس کی آماجگاہ وہ خود بنیں-آپ نہایت جوش میں یہ شعر بھی ساتھ ساتھ پڑھ رہے تھے:

نفسی لنفسک الفداء　　و وجھی لوجھک الوقاء

کہ میری جان آپؐ کی جان پر قربان اور میرا چہرہ آپؐ کے چہرہ کی سپر ہو-

آپ تیر دان میں سے تیر نکال کر ایسا جوڑ کر مارتے کہ مشرکوں کے جسم میں پیوست ہو جاتے-جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تماشا دیکھنے کے لئے سر اٹھاتے تو حضرت ابو طلحہؓ حفاظت کے لئے سامنے آجاتے اور کہتے نحری دون نحرك-میرا گلا آپؐ کے گلے سے پہلے حاضر ہے' یعنی آپ کی حفاظت کی خاطر میرا گلا آپ کے گلے سے پہلے حاضر ہے-آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس جان نثاری اور سرفروشی سے خوش ہو کر فرماتے کہ فوج میں ابو طلحہؓ کی آواز سو آدمیوں سے بہتر ہے''-

(مسند احمد بن حنبل - جلد سوم- صفحہ 286)

حضرت ابو طلحہؓ نے احد میں نہایت پامردی سے مشرکین کا مقابلہ کیا-وہ بڑے تیر انداز تھے-اس دن دو تین کمانیں ان کے ہاتھ سے ٹوٹیں-اس وقت ان کے سامنے دو قسم کے خطرے تھے-ایک مسلمانوں کی شکست کا خیال اور دوسرے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد و پیش اس وقت صرف چند آدمی رہ گئے تھے-**حضرت ابو طلحہؓ نے اس جانثاری سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کی کہ جس ہاتھ سے بچاؤ کرتے تھے وہ شل ہو گیا مگر انہوں نے اف نہ کی-اب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت میں حضرت ابو طلحہؓ کا ایک ہاتھ ہمیشہ کے لئے ماؤف ہو کے جس طرح فالج ہو جاتا ہے لٹکا ہوا تھا-**

صحیح بخاری کتاب المغازی - طارق بن شہاب روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن مسعودؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں میدان جنگ میں مقداد بن اسود کے ساتھ اس غرض سے ہولیا کہ میدان جنگ میں میں اس کے ساتھ ساتھ رہوں-اس دوران وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور دیکھا کہ حضورؐ کافروں کے خلاف بددعا کر رہے ہیں-اس پر مقدادؓ نے کہا: یا رسول اللہ! ہم وہ نہیں کہیں گے جو موسیٰؑ کی قوم نے کہا تھا کہ تو اور تیرا رب جاؤ اور لڑو-بلکہ ہم تو آپؐ کے دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی لڑیں گے' آپؐ کے سامنے بھی لڑیں گے اور آپؐ کے پیچھے بھی لڑیں گے-اس پر حضورؐ کا چہرہ مبارک چمک اٹھا اور آپؐ بہت خوش ہوئے-

(صحیح بخاری' کتاب المغازی)

اب صحابہ کی یہ جانثاری جو ہے یحفظونہ من امر اللہ کے مطابق ہے-حیرت انگیز قربانیاں دی ہیں-

اب ایک سورۃ یوسف کی 65ویں آیت (-) حضرت یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ (-) کیا میں تمہارے سپرد کردوں اس کو اس طرح جس طرح میں نے اس سے پہلے تمہارے سپرد اپنے بیٹے یوسف کو کیا تھا-اصل میں مجھے تمہاری حفاظت کا کوئی بھروسہ نہیں (-) یقیناً اللہ ہی ہے جو بہترین حفاظت کرنے والا اور وہی سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے-

ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لقمان حکیم یہ کہا کرتے تھے کہ جب کوئی چیز اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں دی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرماتا ہے-

(مسند احمد بن حنبل' الجزء الثانی صفحہ 87)

جب کوئی چیز اللہ کی حفاظت میں دی جاتی ہے اس سے مراد یہ نہیں ہے کہ ویسے محاورۃً کوئی کہہ دے کہ اللہ کی حفاظت میں-مراد یہ ہے کہ سچے دل اور سچی جان سے ہر قسم کے خطرات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایک انسان خدا کے سپرد کرے کہ تو ہی میری حفاظت کرنے یا میری اولاد کی حفاظت کرنے والا ہے تو بلاشبہ خدا تعالیٰ ضرور پھر اس کی حفاظت کرتا ہے-

سورۃ الحجر آیات 17 تا 19 (-) اور یقیناً ہم نے آسمان میں ستاروں کی منازل بنائی ہیں اور اس (آسمان) کو دیکھنے والوں کے لئے مزین کر دیا اور اس کی ہم نے ہر ایک دھتکارے ہوئے شیطان سے حفاظت کی ہے سوائے اس کے جو سننے کی کوئی بات اچک لے تو آگ کا ایک روشن شعلہ اس کا تعاقب کرتا ہے-

اب آپ جو شہاب ثاقب کو دیکھتے ہیں یہ خدا تعالیٰ کا حفاظت کا انتظام ہے-وہ جو شعلہ ہے وہ اس لئے انسان کی حفاظت کرتا ہے کہ اس شعلہ کے ساتھ وہ بڑا ابھاری پتھر کا ٹکڑا جل کر خاک ہو جاتا ہے-تو یہ قرآن کریم کی فصاحت و بلاغت ہے کہ اس کے پیچھے شعلہ کو لگا دیا جیسے شعلہ پیچھے پیچھے بھاگ رہا ہو اور اس وقت تک بھاگتا رہتا ہے جب تک وہ جل کر خاکستر نہ ہو جائے-اور یہ نظام جو ہے سماء الدنیا کا یہ حیرت انگیز ہے-تمام ریڈیائی لہروں سے انسان کی حفاظت کرتا ہے-زمین کے اوپر سات آسمان ہیں-ان سات آسمانوں میں ہر آسمان ایک حفاظت کے لئے مقرر ہے اور سب سے زیادہ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اوزون (O-Zone) جو آکسیجن کی ایک قسم ہے جو بہت بھاری ہے وہ زمین پر رہنے کی بجائے اوپر رہتی ہے-کیوں ایسا ہوا؟ اس لئے کہ O-Zone اوپر نہ ہوتی تو یہ حفاظت ناممکن تھی-تو بظاہر عقل یہ کہتی ہے کہ بھاری گیس ہونے کی وجہ سے اس کو نیچے ہونا چاہئے مگر وہ اوپر ہے اور ہر دفعہ وہ ٹوٹ کے بکھرتی ہے اور گویا بنی نوع انسان کو بچانے کے لئے اپنی جان فدا کر دیتی ہے-اور پھر خدا تعالیٰ کی تقدیر اس کو دوبارہ O-Zone میں جوڑ دیتی ہے-یہ بہت ہی باریک اور پیچ دار نظام ہے' **انسان ہر وقت غافل ہے مگر اس کو پتہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر حال میں اس کی حفاظت کے لئے سامان کر رہا ہے اگر یہ سامان اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہ ہوتا تو انسان کیا زندگی کی کوئی جنس بھی اس دنیا میں بچ نہیں سکتی تھی-**

اب سورۃ انبیاء میں حضرت سلیمانؑ کے تعلق میں ایک بیان ہے (-) (الانبیاء 83)-اور شیطانوں میں سے وہ تھے جو غوطہ مارا کرتے تھے (-) اور حضرت سلیمانؑ کی خاطر اس کے علاوہ بھی بھاری بھاری کام کیا کرتے تھے-(-) اور ہم ان شیطانوں کی حفاظت کرتے تھے-

اب دیکھو شیطانوں کی حفاظت سے کیا مراد ہے-شیطان اگر وہ ظاہری شیطان ہوتا جو

آگ کا ہے تو غوطہ مارتے ہی ختم ہو جاتا- اس میں صریح اشارہ ہے کہ شیطان سرکش قومیں تھیں' سرکش قوموں کے افراد تھے اور وہ جب حضرت سلیمان کی خاطر غوطے لگا کر موتی بھی نکالتے تھے تو اللہ تعالیٰ اس وقت ان کی حفاظت کرتا تھا ورنہ ان کے لئے ممکن نہ ہوتا کہ وہ گہرے سمندروں میں اتر کر غوطہ لگا کر موتی نکالتے- اور اس کے علاوہ بھی بھاری بھاری کام حضرت سلیمانؑ کے لئے سر انجام دیتے تھے (-) اب یہ غور طلب بات ہے کہ وہ کس قسم کے شیطان تھے جن کی اللہ حفاظت فرماتا ہے- پس وہ انسانی شیطان ہی تھے یعنی سرکش قومیں تھیں اس کے سوا ان کو شیطان کہنے کا اور کوئی مقصد نہیں-

پھر سورۃ سبا آیت نمبر 22 (-) اور اسے ان پر کوئی غلبہ نہیں تھا مگر ہم یہ چاہتے تھے کہ اسے جو آخرت پر ایمان لاتا ہے اس سے ممتاز کر دیں جو اس کے بارہ میں شک میں مبتلا ہے اور تیرا رب ہر چیز پر حفیظ ہے-

اب حضرت مسیح موعود (-) کی بعض دعائیں اور بعض الہامات جن میں حفیظ اور حفظ کا ذکر ہے وہ میں پیش کرتا ہوں لیکن اس سے پہلے تین حدیثیں ہیں وہ میں پہلے بیان کر دوں' پھر میں الہامات کی طرف آؤں گا-

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعا کرتے: میں خدائے عظیم کی' اس کی ذات کریم کی اور اس کے سلطان قدیم کی پناہ چاہتا ہوں دھتکارے ہوئے شیطان سے- حضورؐ نے فرمایا: بس- میں نے کہا: ہاں- آپؐ نے فرمایا: جب کوئی شخص یہ دعا مانگتا ہے تو شیطان کہتا ہے آج سارا دن یہ مجھ سے محفوظ ہو گیا-

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ)

اب مسجد میں داخل ہونے کی جو دعائیں ہیں وہ بہت سی ہیں ان میں ایک دعا تو یہ ہے کہ پہلے درود پڑھیں اس کے بعد کہیں اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت سے نوازے' اپنی رحمت مجھے عطا کرے اور رحمت سے مراد روحانی نعمتیں ہیں اور نکلنے کے وقت اللھم افتح لی ابواب فضلک - داخل ہوتے وقت الفاظ یہ ہیں اللھم افتح لی ابواب رحمتک - نکلتے ہوئے یہ الفاظ ہیں' اللھم افتح لی ابواب فضلک - ابواب فضلک سے مراد ظاہری دنیا کی دولتیں اور سامان ہیں- یعنی دنیاداروں والی دولتیں نہیں مگر نیک لوگوں' کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو دولتیں عطا ہوتی ہیں- پس یہ دعا بھی یاد رکھا کریں' اس سے میں نے بہت استفادہ کیا ہے اور آپ کو بھی نصیحت کرتا ہوں کہ اس دعا کو یاد رکھیں خدا تعالیٰ آپ کی مالی مشکلات دور فرما دے گا-

دوسری حدیث مسند احمد بن حنبل سے لی گئی ہے- حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے مروی ہے کہ ایک روز وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھے- حضورؐ نے ان کو فرمایا: اے لڑکے! میں تمہیں چند دعائیہ کلمات سکھاتا ہوں: اللہ تعالیٰ کو ہمیشہ یاد رکھ اور اس کی حفاظت میں رہ' وہ تیری حفاظت کرے گا- تو اللہ تعالیٰ کو یاد کرے تو تو اسے سامنے پائے گا اور اگر کچھ مانگنا ہو تو خدا سے مانگ- جب کوئی مدد چاہئی ہو تو خدا سے مدد چاہ ہو- اور یاد رکھ کہ سب لوگ جمع ہو کر اگر تجھے کوئی فائدہ پہنچانا چاہیں تو وہ تمہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے سوائے اس کے جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے لکھ چھوڑا ہو- اور اگر یہ جمع ہو کر تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہیں تو نہیں پہنچا سکتے سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر ہی ایسی ہو-

(مسند احمد بن حنبل - الجزء الثانی - صفحہ 198)

ایک حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت عمر بن الخطابؓ نے نیا کپڑا پہنا اور یہ دعا کی: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے مجھے کپڑا پہنایا جس کے ذریعہ میں اپنے ننگ ڈھانپتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس کے ذریعہ زینت حاصل کرتا ہوں- پھر فرمایا: میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے نیا کپڑا پہنا اور پھر یہ دعا کی کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا جس کے ذریعہ میں اپنے ننگ ڈھانپتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس کے ذریعہ زینت کو حاصل کرتا ہوں- پھر اپنے پرانے کپڑے کی طرف متوجہ ہوا اور اسے بطور صدقہ دے دیا تو وہ زندگی اور موت (دونوں حالتوں) میں اللہ کی پناہ اور اس کی حفاظت اور اس کی پردہ پوشی میں ہو گا- آپؐ نے یہ بات تین دفعہ بیان فرمائی-

(سنن ابن ماجہ - الجزء الثانی - کتاب اللباس)

اب یاد رکھنا چاہئے کہ پرانے کپڑے دینے سے مراد یہ نہیں ہے کہ بودے اور کھدے ہو چکے ہوں اور کسی کام کے نہ ہوں تو پھر کسی غریب کو دے دئے جائیں- قرآن کریم کی ایک دوسری آیت اس سے واضح طور پر منع فرما رہی ہے کہ کوئی چیز کسی کو ایسی نہ دو کہ اگر وہ تمہیں دی جائے تو شرم سے تمہاری نظریں نیچے جھک جائیں- تو ہرگز پھٹے پرانے کپڑے غریب کو نہیں دینے چاہئیں- اس کو بے شک پھینک دیں مگر وہ خدا کی خاطر غریب کو نہیں دئے جاسکتے- ہاں پھٹے پرانے کپڑے کی بجائے استعمال شدہ کپڑے ہوں جو صحیح حالت میں ہوں اور ایسے ہوں کہ اگر آپ کو دئے جائیں تو آپ کی نظر شرم سے نیچی نہ ہو بلکہ آپ خوشی سے اسے قبول کریں تو پھر بے شک آپ وہ کپڑے دے دیا کریں- حضرت مسیح موعود (-) کی یہ عادت تھی کہ آپ اپنے استعمال شدہ کپڑے غریبوں کو دے دیا کرتے تھے مگر وہ کپڑے اچھی حالت میں ہوا کرتے تھے-

اب حضرت مسیح موعود (-) کے الہامات میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں- (-)

''مخالف لوگ ارادہ کریں گے کہ تا خدا کے نور کو بجھا دیں- کہہ خدا اس نور کا آپ حافظ ہے- عنایت الٰہیہ تیری نگہبان ہے- ہم نے اتارا ہے اور ہم ہی محافظ ہیں- خدا خیر الحافظین ہے اور وہ ارحم الراحمین ہے''- (تذکرہ - صفحہ 107)

اب دیکھئے حضرت مسیح موعود (-) کو بھی کتنے خطرات درپیش تھے- آپ کے تو ایک بھی پہرہ دار نہیں ہوا کرتا تھا- ڈیوڑھی کھلی رہتی تھی- آج دیکھیں کتنے پہرہ دار ہمارے پھر رہے ہیں لیکن وہ حفاظت جو مسیح موعود کی حفاظت تھی ویسی حفاظت تو کسی کو نصیب نہیں ہو سکتی- سب سے بڑے خطرناک دنوں میں جبکہ لوگ قتل کا ارادہ کر کے قادیان آئے تو آپ نے ایک پہرہ دار کو بھی مقرر نہیں کیا کہ وہ رستہ روک کے کھڑا ہو- بے دھڑک آسکتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ کس شان سے آپ کی حفاظت کرتا تھا اس کا ایک واقعہ میں آپ کو سنا دیتا ہوں-

حضرت مسیح موعود (-) خطبہ دے رہے تھے کہ ایک مسمریزم کرنے والا آیا اور اس نے (بیت الذکر) میں بیٹھ کر حضرت مسیح موعود (-) پر مسمریزم کرنے کی کوشش کی اور یہ سوچا کہ آپ نعوذ باللہ من ذلک ناچنے لگ جائیں گے- اس کا خیال تھا کہ جب ناچیں گے تو سب لوگ تتر بتر ہو جائیں گے کہ یہ کیسا مسیح ہے جو لوگوں کے سامنے ناچ رہا ہے- تو اس کو حضرت مسیح موعود (-) کی پشت سے دو خوفناک شیر نظر آئے جو دھاڑنے کے لئے تیار تھے اور اس پر حملہ کرنے کے لئے تیار تھے- وہ ایسا بھاگا (بیت الذکر) سے کہ جوتیاں بھی وہیں چھوڑ گیا- بعد میں لوگوں کی توجہ ہوئی اور دوڑ کے اس کے پیچھے گئے اور اس کو پکڑا تو پھر اس نے یہ واقعہ بیان کیا-

تو اللہ تعالیٰ حفاظت کے لئے مقرر فرماتا ہے اور دو جو مقرر ہوتے ہیں یہ بھی عجیب واقعہ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی ابوجہل کے مقابل پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی واقعہ پیش آیا تھا کہ دو اونٹنیاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھیں جو ابوجہل کو پھاڑ دینے کے لئے تیار تھیں اور جیسے دیوانی اونٹنیاں ہوں- تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے ابوجہل کو حلف الفضول یاد کرایا اور کہا اس غریب کے پیسے دے دو- چپ کر کے اس نے پیسے دے دئے- تب تعجب سے اس کے ساتھیوں نے بعد میں پوچھا کہ اے جاہل تم ہم سے تو کہتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی (حضرت) محمدؐ کی مخالفت کرو اور ہر پیسہ مار جاؤ اور ہر چیز کھا جاؤ تم نے یہ کیا کیا- اس نے کہا کہ میں نے یہ نظارہ دیکھا تھا- اگر میری جگہ تم بھی ہوتے تو کبھی بھی تم اس حکم کا انکار نہ کر سکتے- پس یحفظونہ من امر اللہ کا یہ مطلب ہے- اللہ کے حکم سے اللہ ہی کی تقدیر کے خلاف ہے مگر اللہ کے حکم سے وہ حفاظت کرتا ہے اپنے انبیاء کی اور اپنے پیاروں کی-

اب الہامات ہیں- (-) میں تیری مدد کروں گا' میں تیری حفاظت کروں گا''-

(تذکرہ صفحہ 82)

(-) ہم تجھے عزت دینا چاہتے ہیں اور تیری حفاظت کرنا چاہتے ہیں۔

(الحکم - 24 اگست 1900ء و تذکرہ - صفحہ 376)

پھر ایک الہام ہے 1900ء کا - (-) خدا اس کا نگہبان ہے' خدا کی عنایت اس کی نگہبان ہے - ہم نے اس کو اتارا اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں خدا بہتر نگہبانی کرنے والا ہے اور وہ رحمٰن اور رحیم ہے - کفر کے پیشوا تجھے ڈرائیں گے تو مت ڈر کہ تو غالب رہے گا -

(اربعین نمبر 2 صفحہ 6-8)

(-) میرے رسولوں کو میرے پاس کچھ خوف اور غم نہیں - میں نگہ رکھنے والا ہوں (میں حفیظ ہوں) میں اپنے رسولوں کے ساتھ کھڑا ہوں گا -

(دافع البلاء - صفحہ 5 تا 8 - تزکرہ - صفحہ 421)

اب اس کے بعد میں ایم ٹی اے کی ڈیجیٹل نشریات کے متعلق کچھ کہنا چاہتا ہوں - یہ آج کے جمعہ پر یہ بہت ہی برکت والا اعلان کرنے کی میں توفیق پا رہا ہوں - کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امریکہ میں تو 1996ء سے ہی ڈیجیٹل نشریات جاری ہیں جبکہ گزشتہ سال سے یورپ اور ساؤتھ پیسیفک کے ممالک کے لئے یہ نشریات شروع کر دی گئی ہیں - **الحمدللہ کہ اس طرح پانچوں براعظموں سے ایم ٹی اے کی ڈیجیٹل نشریات پہنچ رہی ہیں اور دیکھی سنی جاسکتی ہیں -**

ایک اور عظیم الشان اعلان یہ ہے - سکائی ڈیجیٹل سسٹم - سیٹلائٹ کی دنیا میں سکائی ڈیجیٹل سسٹم سب سے زیادہ دیکھا جاتا ہے اور بہت ہی مقبول ہے - اس کے ناظرین کی تعداد کم از کم ساٹھ لاکھ ہے لیکن اندازہ ہے اور خیال ہے کہ ایک کروڑ تک بھی ہو سکتی ہے - ان سب ناظرین تک ایم ٹی اے کی نشریات پہنچانے کے لئے سکائی کے ساتھ معاہدہ تکمیل پا چکا ہے اور آج سات ستمبر 2001ء کے جمعۃ المبارک سے یہ نشریات شروع ہو جائیں گی - انشاء اللہ تعالیٰ -

Broadband Video Streaming ٹیکنالوجی کے استعمال سے جلسہ سالانہ یو - ایس - اے اور جلسہ سالانہ کینیڈا کی کارروائی براہ راست ایم ٹی اے پر نشر کی گئی - اس ذریعہ سے انشاء اللہ مختلف ممالک سے لوگ آئندہ مجالس سوال و جواب اور دوسرے پروگراموں میں براہ راست شمولیت کر سکیں گے اور لائیو نیوز رپورٹنگ **(Live News Reporting)** بھی ممکن ہو سکے گی - شعبہ نیوز کے لئے نئی خبر رساں ایجنسیوں سے معاہدے ہو چکے ہیں - امسال دنیا کی دوسری سب سے بڑی خبر رساں ایجنسی **AFP** ایسوی ایٹڈ فرانس پریس کے ساتھ ایم ٹی اے کا معاہدہ طے پا چکا ہے جس کے نتیجہ میں **AFP** پر تازہ ترین خبریں نشر کی جاسکیں گی - نیز زن ہوا **(Xinhua)** ایجنسی کے ساتھ بھی جو چینی ایجنسی ہے اب تصویری خبروں کا نیا معاہدہ طے پا گیا ہے - **تو اللہ تعالیٰ جزا دے سید نصیر شاہ صاحب کو جنہوں نے بہت عظیم الشان خدمت سر انجام دی ہے** اور اب ساری دنیا میں جو سکائی ڈیجیٹل کے کروڑوں آدمی ہیں وہ ذرا گھمائیں گے اپنی **Knob** کو تو اس پر **MTA** دکھائی دینے لگے گا - اور ایک دم تو براہ راست سکائی پر نہیں جا سکتے - پوچھتے ہیں دیکھتے ہیں کہاں آ رہا ہے - اس کے ساتھ ایم ٹی اے بھی آ جائے گا - تو انشاء اللہ تعالیٰ رفتہ رفتہ اس کے ذریعہ احمدیت کا پیغام دنیا میں پھیلتا چلا جائے گا - اللہ تعالیٰ سید نصیر شاہ صاحب کو بہترین جزا عطا فرمائے بہت ہی محنت کر رہے ہیں اور بڑی حکمت سے کام کر رہے ہیں -

(الفضل انٹرنیشنل لندن 12 - اکتوبر 2001ء)

ہر گھر میں الفضل پہنچے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 27 جنوری 1967ء کو جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر خطاب کرتے ہوئے فرمایا :-

"سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر گھر میں الفضل پہنچے - اور الفضل سے ہر گھر فائدہ اٹھا رہا ہو - ابھی جماعت کے حالات ایسے ہیں شاید ہر گھر میں الفضل نہیں پہنچ سکتا - لیکن جماعت کے حالات ایسے نہیں کہ ہر گھر اس سے فائدہ بھی نہ اٹھا سکے - اگر ہر جماعت میں الفضل پہنچ جائے اور جو بڑی جماعت ہے اور اس کے آگے کئی حلقے ہیں اس کے ہر حلقے میں الفضل پہنچ جائے اور الفضل کے مضامین وغیرہ دوستوں کو سنائے جائیں تو ساری جماعت اس سے فائدہ اٹھا سکتی ہے خصوصاً خلیفہ وقت کے خطبات اور مضامین اور درس اور ڈائریاں وغیرہ ضرور سنائی جائیں -

(الفضل 18 - اپریل 1967ء ص 9)

دارالوصال کی شرط

جو مر گئے انہی کے نصیبوں میں ہے حیات
اس رہ میں زندگی نہیں ملتی بجز ممات

شوخی و کبر دیو لعیں کا شعار ہے
آدم کی نسل وہ ہے جو وہ خاکسار ہے

اے کرمِ خاک! چھوڑ دے کبر و غرور کو
زیبا ہے کبر حضرتِ ربِ غیور کو

بدتر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں
شاید اسی سے دخل ہو دارالوصال میں

چھوڑو غرور و کبر کہ تقویٰ اسی میں ہے
ہو جاؤ خاک مرضیِ مولیٰ اسی میں ہے

تقویٰ کی جڑ خدا کے لئے خاکساری ہے
عفت جو شرطِ دیں ہے وہ تقویٰ میں ساری ہے

جو لوگ بدگمانی کو شیوہ بناتے ہیں
تقویٰ کی راہ سے وہ بہت دور جاتے ہیں

بے احتیاط ان کی زباں وار کرتی ہے
اک دم میں اس علیم کو بیزار کرتی ہے

اک بات کہہ کے اپنے عمل سارے کھوتے ہیں
پھر شوخیوں کا بیج ہر اک وقت بوتے ہیں

(درثمین)

اطلاعات واعلانات

سانحہ ارتحال

مکرم ملک یوسف سلیم صاحب صدر محلہ دارالنصر غربی الف لکھتے ہیں کہ ہمارے محلے کی بزرگ خاتون مکرمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم صوبیدار محمد مجید احمد صاحب مرحوم دارالنصر غربی الف ربوہ 24 اکتوبر کو 81 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔

مرحومہ کی وفات کے وقت ان کے بیٹے مکرم وسیم احمد خاں صاحب موجود تھے دو بیٹے مکرم شاہد کلیم صاحب اور طاہر سلیم صاحب جرمنی میں تھے ان کے پہنچنے پر 27 اکتوبر کو فجر کی نماز کے بعد بیت الذکر اقبال کے سامنے مرحومہ کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ محترم مولانا محمد سعید صاحب انصاری نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں دارالنصر کے تینوں حلقہ جات کے کثیر التعداد احباب شامل ہوئے۔

مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم مولانا انصاری صاحب نے ہی دعا کرائی۔ مرحومہ بہت مخلص، دعا گو اور مستجاب الدعوات خاتون تھیں۔ انہوں نے اپنے پیچھے چار بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب کرام سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و انعامی سکالرشپ Up Date

☆ مورخہ 7-11-2001 تک اس مقابلہ کے لئے موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق اپنے اپنے گروپس میں مندرجہ ذیل طلبہ سرفہرست ہیں ان تمام احمدی طلبہ سے درخواست ہے کہ جن کے نمبر اس سے زیادہ ہوں وہ فوری نظارت تعلیم کو مطلع کریں یاد رہے کہ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 نومبر 2001ء مقرر ہے۔

پری میڈیکل گروپ۔ عائشہ احمد حاصل کردہ نمبر 889 فیڈرل بورڈ

انجینئرنگ گروپ۔ نوید خان۔ حاصل کردہ نمبر 912 لاہور بورڈ

جنرل گروپ۔ بشریٰ انجم حاصل کردہ نمبر 896 لاہور بورڈ

(واضح ہو کہ ان نمبروں سے زیادہ ہونے کی صورت میں یہ پوزیشن تبدیل ہو جائے گی)

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب کارکن الفضل بوجہ بخار اور بائیں ٹانگ میں شدید درد کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم چوہدری محمد حسین صاحب آف چاہ بی بی والا ضلع لودھراں کے بیٹے ایک عرصہ سے ٹائیفائیڈ کی وجہ سے معذور ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رشید احمد وحید صاحب بٹ سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ چک مانانوالہ 203 رب ضلع فیصل آباد ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے۔ بائیں رخسار اور آنکھ میں زخم ہوا ہے۔ آنکھ کا آپریشن کیا گیا ہے جو بفضل تعالیٰ کامیاب رہا احباب جماعت سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ کامل شفاء عطا فرمائے نیز ان کی والدہ رشیدہ بی بی صاحبہ دل کی تکلیف کی وجہ سے اکثر بیمار رہتی ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ کامل شفاء عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ ضلع سکھر جیکب آباد گھوٹکی و شکارپور۔ سندھ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ عزیزہ ثمینہ طاہرہ صاحبہ بنت امیر احمد صاحب (مرحوم) اچانک بقضائے الٰہی 6-11-2001 وفات پا گئیں۔ مرحومہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ باب الابواب تھیں اور سیکرٹری ناصرات و تعلیم بھی رہ چکی تھیں اور اسی طرح وصیت کے لئے فارم پر کر رکھے تھے اور اعلان وصیت اور شرط اول کا چندہ ادا کیا ہوا تھا کہ والد صاحب کی وفات ہو گئی اور فارم دوبارہ لکھ کر رکھے ہوئے تھے۔

ہر دلعزیز طبیعت کی مالک تھیں ماں کا سہارا تھیں نیز تجوید القرآن کی سند حاصل کی تھی اور محلہ کے بچوں اور بچیوں کو پڑھاتی تھیں۔ نظم پڑھنے میں بھی خاص مقام حاصل تھا۔ مرحومہ بعمر 21 سال اپنے مولا حقیقی سے جاملیں۔

والد صاحب کی وفات 23 مئی 2001ء کا صدمہ بھی اندر ہی اندر دبائے رکھتی تھیں۔ 7-11-2001 کو بعد از نماز ظہر بیت المہدی میں مکرم مولانا بشیر احمد صاحب قمر ناظر تعلیم القرآن نے جنازہ پڑھایا اور قبر تیار ہونے پر مکرم حمید احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ احباب سے ان کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

عالمی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

افغانستان میں 200 شہید۔ شمالی اتحاد نے افغانستان کے صوبوں جوزجان، تخار، بدغیس۔ تعلقان اور بامیان پر قبضہ کا دعویٰ کیا ہے۔ دریں اثنا امریکی اور برطانوی جنگی جہازوں نے طالبان کے اگلے مورچوں پر کابل قندھار اور افغانستان کے متعدد شہروں پر بمباری کی۔ قندھار کے قریب مسجد پر بمباری سے 6 نمازی شہید اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ نیز 200 شہری بھی شہید ہو گئے۔ طالبان نے تمام محاذوں پر 8 ہزار تازہ دم دستے اور اسلحہ پہنچا دیا ہے۔ خودکش دستے بھی تیار کر لئے ہیں۔

دہشت گردوں کے خلاف آپریشن۔ صدر مملکت جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ افغانستان میں جنگ نہیں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن ہو رہا ہے۔ انٹیلی جنس معلومات درست ہوں تو اسامہ کو پکڑنے کا کام ایک دن میں ہو سکتا ہے افغانستان میں زمینی فوج داخل کرنا غیر دانشمندانہ فیصلہ ہوگا۔ کابل پر اقلیتی گروپ کا قبضہ ہو گیا تو انارکی پھیلے گی۔ طالبان کو پاکستان نے نہیں بنایا۔ پاک فوج میں طالبان سے ہمدردی رکھنے والا کوئی نہیں۔ جنرل پرویز مشرف نے اقوام متحدہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان میں کوئی جنگ نہیں ہو رہی۔ دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کو افغانوں کے خلاف جنگ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ پاکستان اور ایران افغان مسئلہ سے براہ راست متاثر ہوئے ہیں۔ افغانستان کے مسئلہ پر سعودی کردار کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ عالمی برادری کو دہشت گردی کے خلاف جنگ کے بعد پاکستان کو تنہا نہیں چھوڑنا چاہئے۔

مقبوضہ کشمیر میں 250 دکانیں جلا دی گئیں۔ بھارتی فوج نے مقبوضہ کشمیر کے علاقہ ترال میں بارود اور پیٹرول چھڑک کر پورے بازار کو آگ دی جس سے اڑھائی سو دکانیں اور دوسری عمارتیں جل کر راکھ ہو گئیں۔ فائر بریگیڈ کی گاڑیوں پر بھی فائرنگ کی گئی۔ ترال میں مجاہدین کی فائرنگ سے 3 بھارتی فوجی مارے گئے۔ سرکوٹ میں مجاہدین نے راشٹریہ رائفلز کا کیمپ تباہ کر دیا۔ راجوڑی میں بارودی سرنگ کے دھماکہ میں افسر سمیت 3 بھارتی ہلاک ہو گئے۔ 19 مجاہدین شہید کر دیئے گئے۔

غیر قانونی افراد گرفتار۔ ترکی نے 424 غیر قانونی تارکین وطن کو گرفتار کر کے جیل بھجوا دیا۔ یہ لوگ پاکستانی۔ عراقی۔ ایرانی فلسطینی۔ بھارتی۔ بنگلہ دیشی اور دیگر ممالک سے تعلق رکھنے والے ہیں۔

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے
VIP Enterprises Property Consultant
سہیل صدیقی فون آفس 2270056-2877423

جدید اور فینسی۔ مدراسی۔ اٹالین۔ سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز
بازار صرافہ سیالکوٹ
پروپرائٹر: عبدالستار
فائن آرٹ جیولرز
بازار شہیداں سیالکوٹ
پروپرائٹر: سفیر احمد
فون دکان 592316 فون رہائش 551179-586297

دلہن جیولرز
نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹر: نصیر احمد فون رہائش 72652
فون دکان 74-0731-75477-77655

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 0300-9610532

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹر پرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

سینو فیکچر رز و بیلر واشنگ مشین۔ گیزر کوکنگ رینج۔ ہیٹر وغیرہ
نور ہوم اپلائنسز
32/B-1 چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد سلیم منور
فون: 051-4451030-4428520

TUNIBER-Q (SPL)
(STOMACH PANACEA)
ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف تیزابیت، جلن، درد، السر، بدہضمی، گیس کے علاج میں بہت کم دوائیں اس دوا کے ہم پلہ قرار دی جا سکتی ہیں۔ خون کی کمی اور طاقت کی بحالی، بھوک کی کمی یا زیادتی قبض یا دست ہوں دونوں حالتوں میں اللہ کے فضل سے ٹنی بر میں یقیناً شفاء کی قدرت موجود ہے۔
پیکنگ 20ML رعایتی قیمت =/125 ایک ماہ کی دوائی بمعہ ڈاک خرچ =/435
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ فون: 35460-212399

ملکی خبریں

ربوہ: 12 نومبر 2001ء

منگل	13- نومبر-	غروب آفتاب:	5-12
بدھ	14- نومبر-	طلوع فجر:	5-09
بدھ	14- نومبر-	طلوع آفتاب:	6-33

پاکستان کے ساتھ مل کر مسئلہ کشمیر حل کرائیں گے۔ امریکی صدر بش اور صدر جنرل مشرف نے اس امر پر اتفاق کیا ہے کہ کابل پر شمالی اتحاد کا قبضہ نہیں ہوگا۔ افغانستان میں جلد ایک ایسی حکومت تشکیل دی جائے گی جس میں تمام علاقوں اور گروپوں کو نمائندگی حاصل ہوگی۔ دونوں رہنماؤں نے نیویارک میں دہشت گردی کے خلاف جنگ افغانستان کی صورت حال، افغان مہاجرین پاکستان کی اقتصادی امداد اور دیگر امور پر بات چیت کی۔ بعد ازاں ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے صدر بش نے پاکستان کیلئے مزید ایک ارب ڈالر کی اقتصادی امداد کا اعلان کیا ہے۔ صدر بش نے کہا کہ کابل پر قبضے کے بغیر ہم اپنا مشن پورا کریں گے۔ اس سلسلے میں ہم نے شمالی اتحاد سے کہہ دیا ہے کہ کابل کو چھوڑ کر وہ دیگر علاقوں پر قبضہ کرنے کی کوشش تیز کر دے انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ سے ہی امریکہ کا اتحادی رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر ایک اہم مسئلہ ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ یہ مسئلہ حل ہو۔ ہم پاکستان کے ساتھ مل کر اس مسئلہ کو حل کرانے کے لئے اپنی مخلصانہ کوششیں جاری رکھیں گے۔ صدر مشرف نے اس موقع پر کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عالمی اتحاد کا ساتھ دیتا رہے گا۔

افغانستان جنگ سے پاکستانی معیشت کو 300 ارب کا نقصان۔ افغانستان پر امریکی حملوں کے بعد پاکستانی معیشت کو مجموعی طور پر 5 ارب ڈالر (300 ارب روپے سے زائد) کا نقصان ہوا ہے۔ جس میں تقریباً 2.50 ارب ڈالر کے نقصان کا اندازہ سرکاری اور 2.50 ارب ڈالر کا نقصان نجی شعبہ میں ہوا ہے۔ حکومت اس وقت بین الاقوامی مالیاتی اداروں کو صرف اپنے مالیاتی اور تجارتی نقصان (خسارہ) کے بارے میں آگاہ کر رہی ہے۔ جب کہ موجودہ حالات کی وجہ سے پاکستان کی برآمدی صنعت کے علاوہ انشورنس، ہوٹلنگ اور ایئر لائن انڈسٹری اور سیاحت کا شعبہ بری طرح متاثر ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے کئی برآمدی صنعتوں نے اپنی ایک شفٹ بند کرنی شروع کر دی ہے۔ اس صورتحال کی وجہ سے کئی صنعتوں اور تجارتی اداروں کے لئے بینکوں کے واجب الادا قرضوں کی ادائیگی مشکل ہوتی جا رہی ہے جس پر بینکوں کے حکام نے بھی تشویش کا اظہار کر دیا ہے۔

پاکستان کے ایٹمی ہتھیاروں پر امریکی اخبار کا تبصرہ۔ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے کہا ہے کہ افغانستان پر امریکی حملے شروع ہوتے ہی صدر مشرف نے اپنے ایٹمی اسلحہ خانہ کو ہنگامی طور پر نئے خفیہ مقامات پر منتقل کرنے کے احکامات دے دیئے تھے۔ اخبار نے ایک سینئر پاکستانی اہلکار کے حوالے سے بتایا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں امریکہ کا ساتھ دینے کے فیصلے کے بعد حکومت پاکستان نے ایٹمی ہتھیاروں کو کم از کم 6 نئے خفیہ مقامات پر منتقل کر دیا تھا۔ اور بعد ازں ایٹمی اسلحہ کی فوجی نگرانی کو نئے سرے سے ترتیب دیا گیا۔

اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد کرایا جائے۔ صدر جنرل مشرف نے عالمی برادری سے مسئلہ کشمیر ہنگامی بنیادوں پر حل کرانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ بھارت نے غیر ملکی دہشت گردی کے نام پر 75 ہزار بے گناہ کشمیری ہلاک کر دیئے ہیں۔ بھارت کو اب یہ مکاری اور عیاری بند کر دینی چاہئے اور مسئلہ کشمیر کے بارے میں اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد کرایا جائے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں عام بحث میں پہلے مقرر کے طور پر حصہ لیتے ہوئے جنرل مشرف نے کہا کہ اپنے حق کے لئے آواز اٹھانے والے دہشت گرد نہیں بلکہ اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عملدرآمد نہ کرنے والے دہشت گرد ہیں۔ پاکستان کا ایٹمی پروگرام مکمل محفوظ ہاتھوں میں ہے۔ افغانستان میں جاری فوجی ایکشن مختصر اور اہداف تک محدود ہونا چاہئے۔

ضلعی حکومتوں کے اخراجات پر ڈبل چیک سسٹم۔ حکومت پنجاب نے صوبہ کی ضلعی حکومتوں کو فنڈز جاری کرنے کا طریقہ کار تبدیل کر دیا ہے جس کے تحت ان حکومتوں کے خراجات پر "ڈبل چیک سسٹم" نافذ کر دیا گیا ہے۔ صوبے کی ضلعی حکومتوں میں مالی وسائل کی تقسیم کا عبوری فارمولا بھی نافذ کر دیا گیا ہے۔ جس کے تحت خوشحال پاکستان پروگرام کی پہلی قسط کی رقوم متعلقہ ضلع کی آبادی کی بجائے وہاں پر غربت اور معاشی بدحالی کی بنیاد پر جاری کر دی گئی ہے۔ محکمہ خزانہ پنجاب کے ذرائع کے مطابق رواں مالی سال کے پہلے چار ماہ ضلعی حکومتوں کو اخراجات کے لئے پرانے طریقے سے بجٹ جاری کیا جاتا رہا ہے۔

صدر مشرف نے اسلامی دنیا کا موقف واضح طریقے سے پیش کیا۔ صدر مشرف کے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں تقریر پر تبصرہ کرتے ہوئے بی بی سی نے کہا کہ صدر مشرف نے پوری اسلامی دنیا کا موقف بڑے واضح طریقے سے پیش کیا۔ تبصرہ نگار کے مطابق انہوں نے سب سے بڑی بات یہ کی کہ دہشت گردی کے خلاف ایک مستقل ایسا فیچر نہ بن جائے جس سے صرف مسلمانوں کو ہی ٹارگٹ کیا جائے۔ مسلمانوں کی مایوسی اور ناامیدی کو ختم کرنا ضروری ہے۔ تبصرہ نگار کے بقول پاکستانی عوام کو توقع تھی کہ صدر جنرل مشرف اپنے خطاب میں رمضان المبارک کے دوران افغانستان پر بمباری روکنے کا مطالبہ کریں گے مگر صدر جنرل مشرف نے کچھ زیادہ زور نہیں دیا۔

برآمدات میں 8.4 فیصد کمی۔ امریکہ میں 11 ستمبر کے واقعات کے بعد سے پاکستانی معیشت پر پڑنے والے منفی اثرات کے نتیجے میں ہنگامی فنڈز کی دستیابی کے لئے حکومت اور عالمی بنک کے درمیان مذاکرات ہو رہے ہیں۔ عالمی بنک کے حکام کو افغانستان میں جاری جنگ کے باعث پاکستان کو ہونے والے نقصانات بالخصوص برآمدات میں گراوٹ اور غیر ملکی سرمایہ کاری میں کمی کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔

خوشخبری
احمدی فری ڈسپنسریوں کے لئے
ملکی وغیر ملکی تمام ادویات نیز گلوبیولز۔ ڈسٹلڈ شوگر آف ملک وغیرہ پر خصوصی رعایت
کیور ریٹو ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک
14- علامہ اقبال روڈ نزد الحمراء بوہڑ والا چوک ریلوے اسٹیشن لاہور 042-6372867

فری ہوم سروس — فری ہوم سروس
فون کریں گیزر لگوائیں
الفضل روم کولر اینڈ گیزرز
بھاری چادر کے گیزر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں
نیز پرانے گیزر کی مرمت یا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں
5114822 5118096

PRO TECH UPS لگوائیں لوڈ شیڈنگ سے نجات پائیں۔ اپنا کمپیوٹر۔ ٹی وی۔ ویڈیو گیم۔ ڈش ریسیور اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بجلی جانے کے بعد بھی استعمال کریں۔
32 اپر فلور چوبرجی سنٹر ملتان روڈ لاہور 7413853
Email:pro_tech_1@yahoo.com

Philips
سمارٹ الیکٹریکل انٹر پرائز ز
P-A سسٹم۔ سیکیورٹی سسٹم۔ C.C.T.V۔ سٹلائٹ سسٹم
فلیٹ نمبر 5۔ بلاک D/12 جناح سپر مارکیٹ
اسلام آباد فون 051-2650347

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس 5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com

21 ویں صدی میں بڑھتی ہوئی ٹیکنالوجی کے تقاضوں سے ہم آہنگ
منفرد اور معیاری تعلیمی ادارہ جس سے ہر قسم کی سہولت کے ساتھ ساتھ طلباء کے معیار تعلیم اور تربیت پر بھرپور توجہ دی جاتی ہے
پاکستان میں تعلیم مہیا کرنے کا منفرد اور اعلیٰ ترین ادارہ
نیو ملینیم سکالرز چونڈہ۔ سیالکوٹ

چوہدری اکبر علی
پروپرائیٹر
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
9۔ ہمزہ بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ فون: 5418406

اکسیر موٹاپا
موٹاپا کو دور کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں سے تیار شدہ
ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک ہے۔
قیمت فی ڈبی-/50 روپے کورس تین ماہ (3 ڈبیاں)
بذریعہ ڈاک منگوائی جا سکتی ہے۔ ڈاک خرچ-/50 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ
04524-212434-Fax:213966

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان و تائیوان
بانی سنز Bani Sons
میکلن سٹریٹ، پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 021-7720874-7729137
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.Pk

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چوکی شورم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61